وما أمروا إلا ليعبدوا الله مخلصين له الدين

الحمد لله الذي وفقنا لطبع الرسالة النافعة في عقائد أهل السنة والجماعة على طريقة السادات الحنفية رضي الله عنهم المسماة

عقيدة أهل المعالي

في شرح

قصيدة بدء الأمالي

... سراج الملة والدين أبي الحسن علي بن عثمان محمد الأوشي ...

بأمر التاجر الساعي المولوي فتح محمد مالك الدكان الإصلاحي الواقع في السوق الكشميري ببلدة لاهور صانها عن الجور بعد تكميلها باهتمام المولوي ثناء الله

رحمه الله في مطبع الحميدية الواقعة ببلدة لاهور

تعداد الطبع ٢٥٠٠ — المرة الأولى — ثمنه ٨/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

يقول العبد في بدء الأمالي	لتوحيد بنظم كاللآلي
بندہ (مؤلف قصیدہ) امالی کے شروع میں	توحید (باری) کے (بیان کے) لیے موتیوں جیسی نظم میں کہتا ہے
إله الخلق مولانا قديم	وموصوف بأوصاف الكمال
(کہ تمام) خلقت کا معبود (برحق) ہمارا مولیٰ قدیم ہے	اور (تمام) صفات کمال سے موصوف ہے
هو الحي المدبر كل أمر	هو الحق المقدر ذو الجلال
وہ زندہ ہے ہر امر کی تدبیر کرنے والا	وہ حق ہے صاحب بزرگی کا (تمام امور کی) تقدیر کرنے والا

Marfat.com

مُرِیدُ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ الْقَبِیحِ	وَلٰکِنْ لَیْسَ یَرْضٰی بِالْمُحَالِ
بھلائی اور برائی (یعنی قبیح چیز) کا ارادہ کرنیوالا ہے	(لیکن محال (ناجائز کام) سے خوش نہیں ہوتا
صِفَاتُ اللّٰہِ لَیْسَتْ عَیْنَ ذَاتٍ	وَلَا غَیْرًا سِوَاہُ ذَا انْفِصَالِ
اللہ کی صفات نہ (تو) ذات (باری) کی عین ہیں	اور نہ اسکے مغائر (و) ماسوا (یعنی) قابل انفصال ہیں
صِفَاتُ الذَّاتِ وَالْاَفْعَالِ طُرًّا	قَدِیمَاتٌ مَصُونَاتُ الزَّوَالِ
صفات (باری) عزّ اسمہٗ ذاتیہ ہوں اور خواہ صفات فعلیہ	قدیم ہیں جو زوال (وفنا) سے محفوظ ہیں
نُسَمِّی اللّٰہَ شَیْئًا لَا کَالْاَشْیَاءِ	وَذَاتًا عَنْ جِہَاتِ السِّتِّ خَالِی
ہم (اہلسنت) اللہ کو شئ تو کہتے ہیں (لیکن) نہ مانند اور چیزوں کے	اور ذات (بھی) کہتے ہیں لیکن (وہ) جہات ستہ سے خالی ہے
وَلَیْسَ الْاِسْمُ غَیْرًا لِلْمُسَمّٰی	لَدٰی اَہْلِ الْبَصِیرَۃِ خَیْرِ آلِ
اور اہل سنت کے نزدیک جو اہل بصیرت اور بہترین اتباع (انبیاء) ہیں	اسم مسمّی کا غیر نہیں (بلکہ عین مسمّی ہے)

Marfat.com

وما ان جوهر ربي وجسم ۔ ولا كل وبعض ذو اشتمال

اور میرا رب نہ جوہر ہے اور نہ جسم ۔ اور نہ کل ہے اور نہ بعض جو کسی چیز کے اندر شامل ہو

وفي الاذهان حق كون جزء ۔ بلا وصف التجزي يا ابن خال

اور اے ماموں زاد (بہائی متکلمین کے) خیال میں حق ہے جزو کا وجود ۔ جس میں تجزی (اور انقسام) کی وصف پائی جاوے

وما القرآن مخلوقا تعالى ۔ كلام الرب عن جنس المقال

اور قرآن (کلام اللہ) مخلوق نہیں ۔ رب (تعالیٰ شانہ) کا کلام جنس مقال سے برتر ہے

ورب العرش فوق العرش لكن ۔ بلا وصف التمكن واتصال

اور عرش کا رب عرش کے اوپر ہے۔ لکن ۔ بدون وصف استقرار اور اتصال کے

وما التشبيه للرحمن وجها ۔ فصن عن ذاك اصناف الاهالي

اور خدا کے چہرہ کو کسی چیز سے تشبیہ دینا (باب عقائد) میں کچھ وجہ نہیں ۔ سو ان (عقائد) سے (علماء) اہل سنت کے گروہوں کو نگاہ رکھ

ذات اقدس ہیں مگر ربنا سبحانہ مشابہت خلق سے مبرا ہے ۱۲ اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین آمین ثم آمین

وَلَا يَمْضِي عَلَى الدَّيَّانِ وَقْتٌ	وَأَزْمَانٌ وَأَحْوَالٌ بِحَالِ
اور (رب) مالک جزا، پر کسی حال میں۔ وقت	اور زمان اور احوال کی گردش نہیں آتی۔
وَمُسْتَغْنٍ إِلٰهِي عَنْ نِسَاءٍ	وَأَوْلَادٍ إِنَاثٍ وَّرِجَالِ
اور میرا معبود (خداوند تعالیٰ) عورتوں	اور نر۔ مادہ۔ اولاد (بچوں) سے مستغنی ہے
كَذَا عَنْ كُلِّ ذِي عَوْنٍ وَّنَصْرٍ	تَفَرَّدَ ذُو الْجَلَالِ وَذُو الْمَعَالِي
اسی طرح ہر (طرح کے) یار و مددگار سے	(میرا رب) بزرگی اور بلند شان والا یگانہ (و بے نیاز) ہے
يُمِيتُ الْخَلْقَ قَهْرًا ثُمَّ يُحْيِي	فَيَجْزِيهِمْ عَلٰى وَفْقِ الْخِصَالِ
(صفت جلال اور) قہر سے (تمام) خلق کو مار کر پھر زندہ کرکے	(ہر ایک کے افعال و) خصال کے مطابق انکو جزا (و سزا) دیگا
لِأَهْلِ الْخَيْرِ جَنَّاتٌ وَّنُعْمٰى	وَلِلْكُفَّارِ إِدْرَاكُ النَّكَالِ
(تو) اہل خیر کے لیے باغ (بہشت) اور نعمتیں ہیں	اور کفار (نابکار) کیلئے عذاب (و نکال) کو درکات (تیار) ہے

Marfat.com

وما يفنى الجحيم ولا الجنان	ولا اهلوهما اهل انتقال
اور دوزخ اور بہشت فنا نہیں ہونگے	اور نہ اہل بہشت دوزخ (اپنے محال سے) انتقال کرنیوالے ہیں
يراه المؤمنون بغير كيف	وادراك وضرب من مثال
اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو (قیامت میں) اہل ایمان بغیر کیف	اور (بغیر احاطہ) ادراک اور بغیر کسی گونہ مثال کے دیکھینگے
فينسون النعيم اذا راوه	فيا خسران اهل الاعتزال
تو جب اسکا دیدار کرینگے (سب) نعمتوں کو بھول جائیں گے	ہائے (افسوس) معتزلی لوگوں کے ٹوٹا پانے پر
وما ان فعل اصلح ذو افتراض	على الهادى المقدس ذى التعالى
اور امر اصلح کا کرنا	(خداوند) ہادی پاکذات بلند شان پر فرض نہیں
وفرض لازم تصديق رسل	وملاك كرام بالنوال
اور پیغمبروں کی تصدیق یعنے صدق دل سے ماننا فرض لازم ہے	اور (اسیطرح) ملائکہ (کا ماننا) جو انواع اعطا سے سرفراز ہیں

Marfat.com

وختم الرسل بالصدر المعلّٰی	نبیٍّ ہاشمیٍّ ذی جمال
اور (اسی طرح) جناب صدر معلی بنی ہاشمی	صاحب (حسن و) جمال کے ساتھ پیغمبروں کے ختم ہونے کی تصدیق
امام الانبیاء بلا اختلاف	وتاج الاصفیاء بلا اختلال
آنحضرت صلعم تمام انبیاء کے پیشوا ہیں اسمیں کسی کا خلاف نہیں	اور بلاشبہ تمام برگزیدگان جناب الٰہی کے سرتاج ہیں
وباقٍ شرعہ فی کل وقت	الی یوم القیمۃ وارتحال
اور آپ کی شریعت (مطہرہ) روز قیامت	اور میدان حشر میں لوگوں کے کوچ کرنے کے وقت تک باقی ہے
وحق امر معراج وصدق	ففیہ نص اخبار عوال
اور امر معراج (نبوی) حق اور سچ ہے	اس بارے میں احادیث عالیہ سند کی نص موجود ہے
ومرجو شفاعۃ اہل خیر	لاصحاب الکبائر کالجبال
اور پہاڑوں جیسے بڑی بڑی گناہوں کا ارتکاب کرنیوالوں کیلئے	اہل خیر کی شفاعت کی امید کی گئی ہے

وَاَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَفِيْ اَمَانٍ ۔ عَنِ الْعِصْيَانِ عَمْدًا وَانْعِزَالِ

اور بیشک انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام دیدہ دانستہ گناہ کرنے ۔ اور منصب نبوت سے معزول ہونے سے امن میں ہیں

وَمَا كَانَتْ نَبِيًّا قَطُّ اُنْثٰى ۔ وَلَا عَبْدٌ وَشَخْصٌ ذُوْ افْتِعَالِ

اور کبھی کوئی عورت اور غلام ۔ اور جھوٹا (یا جادوگر) شخص نبی نہیں ہوا

وَذُو الْقَرْنَيْنِ لَمْ يُعْرَفْ نَبِيًّا ۔ كَذَا لُقْمَانُ فَاحْذَرْ عَنْ جِدَالِ

اور معلوم نہیں کہ ذوالقرنین نبی ہوا ہے (یا نہیں) ۔ ایسے ہی لقمان (حکیم) سو اس معاملہ میں جدال سے پرہیز کر

وَعِيْسٰى سَوْفَ يَاْتِيْ ثُمَّ يَتْوِيْ ۔ لِدَجَّالٍ شَقِيٍّ ذِيْ خَبَالِ

اور قریب ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام آخر زمانے میں آکر ۔ دجال بدبخت صاحب فساد کو تباہ کریں گے

كَرَامَاتُ الْوَلِيِّ بِدَارِ دُنْيَا ۔ لَهَا كَوْنٌ فَهُمْ اَهْلُ النَّوَالِ

دار دنیا میں اولیاء اللہ کی کرامات ۔ کیلئے ثبوت ہے سو وہ اللہ تعالیٰ کے کرم و عطا کے اہل ہیں

Marfat.com

وَلَمْ يُفْضَلْ وَلِيٌّ قَطُّ دَهْرًا	نَبِيًّا أَوْ رَسُوْلًا فِيْ انْتِحَالِ
اور کبھی زمانہ بھر میں کوئی ولی (کسی مذہب کی) نسبت میں	نبی یا رسول سے بہتر نہیں ہوا ہے
وَلِلصِّدِّيْقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ	عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالِ
اور صدیق اکبر رض کو تمام صحابہ رض پر بغیر (شک	(اور احتمال کے (مرتبہ میں) رجحان (اور فضیلت) ہے
وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَفَضْلٌ	عَلَى عُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ عَالِيْ
اور حضرت فاروق رض کے لیے حضرت عثمان ذی النورین پر	عالی شان فضیلت ورجحان ہے
وَذُو النُّوْرَيْنِ حَقًّا كَانَ خَيْرًا	مِنَ الْكَرَّارِ فِيْ صَفِّ الْقِتَالِ
اور حضرت ذوالنورین بالتحقیق (علی شیر خدا)	میدان جنگ میں بار بار آنے والے سے بہتر ہیں
وَلِلْكَرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ هٰذَا	عَلَى الْأَغْيَارِ طُرًّا لَا تُبَالِ
اور اس کے بعد (حیدر) کرار کے لیے	تمام اپنے غیروں پر فضیلت ہے (اس تفضیل میں) پرواہ نہ کر

سے آپ کو فرار کی نوبت نہیں آئی۔ مراد یہ ہے کہ ہمارے اہل سنت وجماعت کے عقیدہ کے رو سے بعد خلفائے ثلثہ رض کے حضرت امیر المومنین علی رض کو سب

Marfat.com

وللصديقة الرجحان فاعلم | على الزهراء في بعض الخصال

اور رجحان ہے کہ عائشہ صدیقہ رض کیلئے حضرت فاطمہ زہرا رض پر | بعض خصلتوں میں فضیلت حاصل ہے

ولم يلعن يزيدا بعد موت | سوى المكثار في الاغراء غال

اور یزید کو مرنے کے بعد بڑے باتونی | فساد میں حد سے بڑھنے والے کے سوا کسی نے لعنت نہیں کی

وايمان المقلد ذو اعتبار | بانواع الدلائل كالنصال

اور تیر دن جیسی تیز اور کارگر دلیلوں سے | ثابت ہے کہ مقلد کا ایمان معتبر ہے

وما عذر لذي عقل بجهل | بخلاق الاسافل والاعالي

اور عقل والے کیلئے جہالت (یعنی دعوت کا نہ پہنچنا) آفریدگار | زمین (پست) اور آسمان (بلند) کے نہ ماننے کا عذر نہیں بن سکتا

وما ايمان شخص حال بأس | بمقبول لفقد الامتثال

اور عذاب دیکھنے کی حالت میں کسی شخص کا ایمان | مقبول نہیں کیونکہ اس سے فرمانبرداری نہیں پائی گئی

مرنے کے قریب عذاب کا معاینہ کرے اور سکرات موت میں مبتلا ہو سو تب ایمان لاوے تو یہ مقبول نہیں کیونکہ ایمان بالغیب نہیں بعض شراح نے کہا ہے کہ

وَمَا أَفْعَالُ خَيْرٍ فِي حِسَابٍ ۔ مِنَ الْإِيمَانِ مَفْرُوضَ الْوِصَالِ

اور نیک کام (اعمال صالحہ) ایمان سے محسوب نہیں ۔ حالانکہ ایمان کے ساتھ انکا متصل بجالانا فرض ہے

وَلَا يُقْضَى بِكُفْرٍ وَّارْتِدَادٍ ۔ بِعُهْرٍ وَّبِقَتْلٍ وَّاخْتِزَالِ

اور زنا۔ قتل (کسی کا مال لوٹنے) راہزنی (وغیرہ) سے ۔ کافر اور مرتد ہونے کا حکم نہیں لگایا جاتا۔

وَمَنْ يَّنْوِ ارْتِدَادًا بَعْدَ دَهْرٍ ۔ يَصِرْ عَنْ دِيْنِ حَقٍّ ذَا انْسِلَالِ

اور جو شخص مدت کے بعد مرتد ہونے (دین چھوڑنے) کا ارادہ کرے ۔ تو وہ فوراً دین حق سے باہر (مرتد) ہو جاتا ہے

وَلَفْظُ الْكُفْرِ مِنْ غَيْرِ اعْتِقَادٍ ۔ بِطَوْعٍ رَدُّ دِيْنٍ بِاغْتِفَالِ

اور بہ سبب غفلت کے بغیر اعتقاد (کفر) کے اختیار سے ۔ کفر کا کلمہ (زبان سے نکالنا دین اسلام) کو رد کرنا (یعنی مرتد

وَلَا يُحْكَمْ بِكُفْرٍ حَالَ سُكْرٍ ۔ بِمَا يَهْذِيْ وَيَلْغُوْ بِارْتِجَالِ

اور حالت سکر (نشہ) میں انسان جو کچھ بے ساختہ ۔ ہذیان بکواس کرتا ہے اس کے کفر کا حکم نہیں کیا جاتا

ہو جاتا ہے اسلئے کہ ایمان نام ہے تصدیق کا اور کفر کا عزم تصدیق کے منافی ہے اور ہمیشہ مومن رہنے کا عزم بالجزم کر لینا ایمان کی شرط ہے

وما المعدوم مرئیا وشیئا ۔ لفقہ لاح فی یمن الہلال

اور بدلیل فقہ (صریح و فہم صحیح) کے جو ہلال کی بہار کی طرح ظاہر ہوا ۔ (لہذا یہ ثابت ہے کہ) معدوم نہ مرئی ہے نہ اسکو شئی کہا جاتا ہے

وغیر ان المکون لا کشئ ۔ مع التکوین خذہ لاحتمال

اور مکون اور تکوین آپس میں غیر غیر ہیں ۔ ایک چیز کی طرح نہیں۔ اس مسئلہ کو سمجھنے کیلیے لے

وان السحت رزق مثل حل ۔ وان یکرہ مقالی کل قالی

اور حرام (بھی) حلال کی طرح رزق ہے ۔ اگرچہ ہر دشمن میرے (اس) قول کو پسند نہ کرے

وفی الاجداث عن توحید ربی ۔ سیبلی کل شخص بالسؤال

اور قبروں میں ہر شخص توحید ربی کی بابت ۔ سوال (و جواب) کے ساتھ امتحان کیا جاوے گا

وللکفار والفساق یقضی ۔ عذاب القبر من سوء الفعال

اور کفار اور فساق کے لیے بری کاموں کی وجہ سے ۔ عذاب قبر کا حکم کیا جاوے گا

Marfat.com

دُخُولُ النَّاسِ فِی الْجَنَّاتِ فَضْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ یَا اَهْلَ الْاَمَالِیْ
اے امیدوارو جنت میں لوگوں کا داخل ہونا	(محض) اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے
حِسَابُ النَّاسِ بَعْدَ الْبَعْثِ حَقٌّ	فَکُوْنُوْا بِالتَّحَرُّزِ عَنْ وَّبَالٖ
اور (قیامت میں) زندہ ہونے کے بعد حساب کا ہونا حق ہے	تمکو لازم ہے کہ (اس) وبال سے بچاؤ کی تدبیر میں رہو
وَیُعْطٰی الْکُتْبَ بَعْضٌ نَّحْوَ یُمْنٰی	وَبَعْضًا نَّحْوَ ظَهْرٍ وَّالشِّمَالٖ
اور بعضوں کو نامۂ اعمال داہنی طرف سے دیے جاویں گے	اور بعضوں کو پشت اور بائیں ہاتھ کی طرف سے
وَحَقٌّ وَّزْنُ اَعْمَالٍ وَّجَرْیٌ	عَلٰی مَتْنِ الصِّرَاطِ بِلَا اهْتِبَالٖ
اور اعمال کا وزن ہونا اور (پل) صراط کی	پشت پر چلنا بلاشبہ حق ہے
وَّرُجُوٌّ شَفَاعَةُ اَهْلِ خَیْرٍ	لِّاَصْحَابِ الْکَبَائِرِ کَالْجِبَالٖ
اور اہل خیر کی شفاعت پہاڑوں جیسے	کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے امید کی جاتی ہے

جاویں گے کہ کبائر سے مراد سوائے شرک کے ہیں شرک تو بے توبہ کے نہیں بخشا جاتا۔ پس مشرکین کے حق میں شفاعت نہیں ہوگی۔

Marfat.com

وللدعوات تاثیر بلیغ ، وقد ینفیہ اصحاب الضلال

اور دعاؤں کے لیے پوری تاثیر ہے ، اور اصحاب ضلال (گمراہ لوگ) اسکا انکار کرتے ہیں

ودنیا حادث والھیولٰی ، عدیم الکون فاسمع باجتذال

اور ہماری دنیا حادث (نو پیدا) ہے اور ہیولٰی کی ، کوئی حقیقت نہیں سو (اس بات کو) خوشی سے سن لے

وللجنات والنیران کون ، علیھا مر احوال خوال

اور بہشت اور دوزخ موجود ہیں ، انکے اوپر گذشتہ سال (یا احوال) گذر رہے ہیں

وذو الایمان لا یبقی مقیما ، بشؤم الذنب فی دار اشتعال

اور ایماندار شخص گناہوں کی شامت سے ، (دوزخ) شعلوں کے گھر میں ہمیشہ مقیم نہ رہیگا

لقد البست للتوحید نظما ، بدیع الشکل کالسحر الحلال

بیشک میں نے توحید کو نظم کا خوب صورت ، لباس پہنا دیا ہے جیسے سحر حلال

Marfat.com

يسلي القلب كالبشرى بروح | ويحيي الروح كالماء الزلال

بشارت (خبر خوش) کی طرح دل کو راحت کے ساتھ تسلی دیتی ہے | اور روح کو زندہ کر دیتی ہے جیسے میٹھا پانی

فخوضوا فيه حفظا واعتقادا | تنالوا جنس اصناف المنال

پس اس میں غوض کرو یاد کرنے اور اعتقاد کر کے | طرح طرح کی عطا (متاع) کی جنس پاؤ گے

وكونوا عون هذا العبد دهرا | بذكر الخير في حال ابتهال

اور زاری کے حال میں ذکر خیر سے | اس بندہ (مؤلف) کے عمر بھر مددگار رہو

لعل الله يعفوه بفضل | ويعطيه السعادة في المآل

امید ہے کہ بہ برکت دعا اللہ اس کو اپنے فضل سے بخشے | اور انجام کار میں اسے سعادت عطا کرے

وإني الدهر أدعو كنه وسعي | لمن بالخير يوما قد دعا لي

اور میں (بھی) انشاء اللہ حتی الوسع عمر بھر دعائے خیر کرتا رہوں گا | اس شخص کے لیے جس نے ایک دن (بھی) میرے حق میں دعائے خیر کی

(۱۶) ترجمہ نور التجلی ترجمہ اردو منیۃ المصلی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

امابعد ناظرین و سامعین کتاب پر مخفی نہ رہے کہ ایمان کے بعد سب عبادات میں سے افضل اور اہم فرض نماز ہے سہ روز محشر کہ جان گداز بود + اولین پرسش نماز بود + اور باوجود اہم العبادات ہونے کے اعم العبادات بھی ہے کوئی مسلمان امیر و فقیر تندرست و بیمار۔ قوی و ضعیف۔ شریف و وضیع مقیم و مسافر۔ اس عبادت سے مستثنیٰ نہیں سب پر یکساں فرض ہے اور جو چیز فرض ہوتی ہے اسکا علم بھی فرض ہوتا ہے تو مسائل نماز کا جاننا ہر مسلمان مکلف پر فرض ہے اور جس طرح عوام اہل اسلام پر علم دین کا حاصل کرنا فرض ہے اسی طرح علمائے دین و ہر اہل استطاعت پر تبلیغ بھی فرض ہے اور جس طرح وعظ و تدریس ذریعہ تبلیغ ہے اسی طرح تصنیف و تالیف اور اشاعت کتب دین بھی ایک ذریعہ ہے اگرچہ بندہ تصنیف و تالیف کی قابلیت نہیں رکھتا تاہم **بقول شخصے** ۔ لیک قدر خویش کوشیدن + به ز بیکاری و خموشیدن + اپنی حسب حال دین کی کچھ خدمت کرنا۔ بیکاری سے بہتر ہے ورنئی تصنیف و تالیف سے پرانی مروجہ کتب کی توضیح و ترجمہ کرنا اقرب بہ تبلیغ معلوم ہوا۔ اور کتاب **منیۃ المصلی** مسائل صلوٰۃ میں چونکہ نہایت جامع اور تمام ممالک اسلامیہ میں مروج کتاب تھی اور اس کتاب کا زبان اردو میں ترجمہ زمانہ حال کے مطابق تبلیغ کا اچھا ذریعہ خیال میں آتا تھا اسلئے خاکسار **فتح محمد** مالک اسلامی دکان لاہور نے مولانا **ابو محمد احمد** صاحب فاضل چکوالی نزیل شہر لاہور سے اس کا ترجمہ اردو تحت اللفظ کرایا تاکہ مبتدیوں کو معنی سمجھنے میں مدد دے اور متن کتاب کی عربی عبارت پر اعراب لگا دیئے اور حاشیہ پر توضیح مسائل کیلئے شرح کبیر و صغیر حلبی سے مختصر فوائد اردو میں ترجمہ کر کے لکھ دیئے اللہ تعالیٰ اس عمل کو مقبول فرماوے اور مسلمانوں کو اس سے منتفع ہونے کی توفیق دے وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

مسائل اللباس اردو

مصنفہ شیخ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی۔ اس کتاب میں لباس پہننے کے متعلق مفصل دلائل سے ذکر کیا گیا ہے نہایت عمدہ و دیدہ زیب کتاب ہے قیمت فی جلد ۲ر

رسالہ سماع و وحدۃ الوجود

اردو مصنفہ عمدۃ المفسرین فخر الفقہاء والمحدثین مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ پانی پتی اس کتاب کے لیے مصنف مرحوم کا نام ہی بس کافی ضمانت ہے قیمت فی جلد ۳ر

علم قیافہ اردو

مصنفہ جناب صادق مرزا محمد صدیق صاحب اشد دھنولوی علم قیافہ میں نہایت ہی بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت فی جلد صرف ۸ر ہے

انتباہ الاذکیا فی حیوۃ الانبیاء

اردو مصنفہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ مصنف علام نے اس کتاب میں انبیاء علیہ السلام کے زندہ ہونے پر نہایت محققانہ بحث کی ہے۔ اور ہر دعویٰ پر حدیث لائے ہیں قیمت فی جلد ۲ر

الملتمس مولوی فتح محمد تاجر کتب و مالک اسلامی دوکان کشمیری بازار لاہور پنجاب